مولانا مشتاق احمد چنیوٹی

تحریفِ قرآن کی ایک نئی سازش

قرآن مجید سے غلط استدلال اور تاویلات، نفس پرست اور باطل پسند لوگوں اور فرقوں کا شیوہ رہا ہے۔قرآن مجید کے صحیح مطالب میں خود ساختہ معانی کی آمیزش کا سلسلہ قرونِ اولیٰ ہی سے شروع ہو گیا تھا۔مشہور ہے کہ کوئی شخص نماز نہیں پڑھتا تھا۔کسی نے وجہ پوچھی تو اس نے کہا قرآن مجید میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے اور اس نے استدلال میں یہ آیت پڑھی: **یا ایھا الذین امنوا لاتقربو الصلوٰۃ** (ترجمہ: اے ایمان والو! تم نماز کے قریب نہ جاؤ)۔ پوچھنے والے نے کہا آگے بھی پڑھو تو اس نے کہا پہلے اس پر عمل کرلوں پھر آگے پڑھوں گا۔سو قادیانیوں کا بھی یہی طرزِ عمل ہے۔آیات کا خود ساختہ ترجمہ کرتے وقت وہ لغت، سیاق وسباق، شان نزول اور احادیث، اقوال صحابہؓ وتابعینؒ سب کو نظر انداز کر جاتے ہیں۔ضعیف حدیث کو معتبر حدیث بنا کر پیش کرنا، ضعیف اور مرجوح قول کو راجح قرار دینا اور شانِ نزول کا اعتبار نہ کرنا ان کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔نہ صرف جھوٹے مدعی نبوت آنجہانی مرزا قادیانی نے قرآن مجید کے معانی ومطالب کو بازیچۂ اطفال بنایا بلکہ اس کے بیٹے اور قادیانی جماعت کے دوسرے خلیفہ مرزا بشیر الدین محمود نے بھی اپنی تفسیر کبیر میں تحریفات کی انتہا کر دی یعنی ’’پدر آنچہ نہ کرد، پسر تمام کرد‘‘ پر عمل کیا۔حال ہی میں منظوم اردو کے نام سے شائع ہونے والے مفہوم القرآن میں پسرور ضلع سیالکوٹ کے معروف قادیانی قاضی عطاء نے قرآن مجید کی کئی ایک آیات میں تحریف کر کے قادیانی عقائد وعزائم کی بھرپور ترجمانی کی ہے۔حال ہی میں قاضی عطاء کے اس منظوم ترجمہ قرآن کی تقریب رونمائی سیالکوٹ میں منعقد ہوئی جس میں ربوہ اور لاہور سے کئی اہم قادیانیوں نے شرکت کی۔یاد رہے کہ قاضی عطاء کا والد قاضی ظہور اللہ، پسرور میں قادیانی جماعت کا انتہائی متحرک اور متعصب مبلغ تھا۔قاضی عطاء نے کئی آیات کے منظوم مفہوم اور ترجمہ میں قادیانی خلیفہ مرزا محمود کی پیروی کی ہے۔قادیانی قیادت یہ محرف ترجمہ ہزاروں کی تعداد میں نہ صرف مفت تقسیم کر چکی ہے بلکہ اسے اندرون وبیرون ملک کی بڑی بڑی لائبریریوں میں بھی پہنچا دیا ہے۔قاضی عطاء کے اس محرف ترجمہ کی بعض تحریفات ہم اشاعت کے لیے دے رہے ہیں تاکہ عوام وخواص ہوشیار ہو جائیں اور اس کی تحریفات سے متاثر ہو کر اپنا ایمان وعقیدہ خراب نہ کر بیٹھیں۔

تحریف نمبر۱:

آیت: **اِذْ قَالَ اللّٰہُ یٰعِیْسٰی اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ وَ رَافِعُکَ اِلَیَّ**......(سورۃ آل عمران:۵۵)

صحیح ترجمہ: اس وقت خدا نے فرمایا کہ عیسیٰ! میں تجھے پورا لینے والا ہوں اور تجھے اپنی طرف اٹھانے والا ہوں۔

قادیانی تحریف: (اس وقت کو یاد کرو) جب اللہ نے کہا کہ اے عیسیٰ! میں تجھے (طبعی طور پر) وفات دوں گا اور تجھے اپنے حضور میں عزت بخشوں گا۔(صفحہ:۸۷، تفسیر صغیر از خلیفہ مرزا بشیر الدین محمود قادیانی)

قاضی عطاء کا ترجمہ:

جب خداوند تعالیٰ نے کہا اے عیسیٰ
کرنے والا ہوں بلند اپنی طرف دے کے وفات

(مفہوم القرآن۔ جلد اوّل، صفحہ ۲۵۰)

تنقید: قاضی عطاء نے توجہ دلانے پر وفات کے لفظ پر سفید سیاہی پھیر کر ہاتھ سے ''ثبات'' لکھنا شروع کر رکھا ہے۔ حالاں کہ یہ بھی غلط ہے۔ لفظ ''ثبات'' کا اس آیت میں کیا معنی بنے گا ایک معمہ ہے سمجھنے کا نہ سمجھانے کا۔

تحریف نمبر۲:

آیت: وَ مَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِیْنَ......(سورۃ النساء:۶۹)

صحیح ترجمہ: اور جو لوگ خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں، وہ (قیامت کے روز) ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر خدا نے بڑا فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور نیک لوگ۔

قادیانی تحریف: اور جو (لوگ بھی) اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں گے وہ ان لوگوں میں شامل ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا ہے یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین۔ (صفحہ ۱۱۹، ۱۲۰ تفسیر صغیر از قادیانی خلیفہ مرزا بشیر الدین محمود قادیانی)

قاضی عطاء کا ترجمہ:

جو کوئی مانتا ہے حکم خدا ، حکم رسول
تو وہ ان نیک ترین بندوں میں شامل ہو گا
انبیاء اور کہ صدیق و شہید و صالح

(مفہوم القرآن۔ جلد اوّل، صفحہ ۳۷۹)

تنقید: یہ منظوم ترجمہ غلط ہے اس سے اجرائے نبوت کا عقیدہ ثابت ہوتا ہے۔

تحریف نمبر۳:

آیت: وَ اَنْزَلْنَا عَلَیْهِمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰیo (سورۃ الاعراف:۱۶۰)

صحیح ترجمہ: اور ہم ان پر من و سلویٰ اتارتے رہے۔

قادیانی تحریف: اور ہم نے ان کے لیے ترنجبین اور بٹیر پیدا کیے۔ (صفحہ ۲۱۲ تفسیر صغیر از قادیانی خلیفہ مرزا بشیر الدین محمود قادیانی)

قاضی عطاء کا ترجمہ: اور ایک انعام یہ کیا کہ ان کو ترنجبین اور بٹیریں پہنچائیں

اشعار میں: من اور سلویٰ کی نعمت بھی عنایت کر دی (مفہوم القرآن، جلد اوّل، صفحہ ۷۱۴)

تنقید: درج بالا آیت کے اندر مرزائی لفظ ''انزلنا'' کے معنی اتارنا سے بدل کر پیدا کرنا کرتے ہیں جو کہ تحریف ہیں۔ قاضی عطاء نے بھی ''انزلنا'' کے معنی اتارنا نہیں کیے بلکہ ''پہنچانا'' اور ''عنایت کرنا'' کے کر کے قادیانیت کی تائید کی ہے۔

تحریف نمبر۴:

آیت: وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ط (سورۃ البقرہ:۳۴)

صحیح ترجمہ: اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو وہ سب سجدے میں گر پڑے لیکن شیطان نے انکار کیا۔

قادیانی تحریف: (اور اس وقت کو بھی یاد کرو) جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کی فرماں برداری کرو۔ اس پر انھوں نے فرماں برداری کی مگر ابلیس (نے نہ کی)۔ (صفحہ۱۲،تفسیر صغیر، قادیانی خلیفہ مرزا بشیر الدین محمود قادیانی)

قاضی عطاء کا ترجمہ: اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کی فرماں برداری کرو تو انھوں نے فرماں برداری کی مگر ابلیس نے نہ کی۔ (مفہوم القرآن، جلد اوّل، صفحہ۲۷)

تنقید: درج بالا آیت کے ترجمہ کے اندر مرزائی مؤقف یہ ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ نہیں کیا گیا بلکہ فرشتوں کو ان کی فرماں برداری کے لیے کہا گیا۔ قاضی نے اپنے مفہوم القرآن کے اندر ترجمہ میں یہی مؤقف بیان کیا ہے۔

تحریف نمبر۵:

آیت: يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِىَ لَا عِوَجَ لَه...... (سورۃ طٰہٰ:۱۰۸)

صحیح ترجمہ: اس روز لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور اس کی پیروی سے انحراف نہ کر سکیں گے۔

قادیانی تحریف: اس دن لوگ پکارنے والے کے پیچھے چل پڑیں گے جس کی تعلیم میں کوئی کجی نہ ہوگی۔

(صفحہ:۴۰۵،تفسیر صغیر، از قادیانی خلیفہ مرزا بشیر الدین محمود قادیانی)

قاضی عطاء کا ترجمہ: اس دن دوڑیں گے پیچھے پکارنے والے کے ٹیڑھی نہیں جس کی بات:

اشعار میں:

اور اسی روز چلے آئیں گے دوڑے دوڑے
ایک داعی کی ندا پر نہیں ہے جس میں کجی

(مفہوم القرآن، جلد دوم، صفحہ۴۷)

تنقید: درج بالا آیت کے ترجمہ میں قاضی عطاء نے ''ٹیڑھی نہیں جس کی بات'' پکارنے والے پر چسپاں کی ہے۔ جب کہ صحیح ترجمہ یہ ہے کہ جن کو پکارا جا رہا ہے وہ پیروی سے انحراف نہ کر سکیں گے۔ یہ واضح طور پر ترجمہ قرآن کی تحریف ہے۔

تحریف نمبر۶:

آیت: وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَ اللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ٥ (سورۃ البقرہ:۷۲)

صحیح ترجمہ: اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا تو اس میں باہم جھگڑنے لگے لیکن جو بات تم چھپا رہے تھے خدا اس کو ظاہر کرنے والا تھا۔

قادیانی تحریف: (اور اس وقت کو بھی یاد کرو) جب تم نے ایک شخص کو قتل کرنے کا دعویٰ کیا کیا تم نے پھر اس کے بارے میں اختلاف کیا۔ حالاں کہ جو کچھ تم چھپاتے تھے اللہ اسے ظاہر کرنے والا تھا۔ (صفحہ:۱۸،تفسیر صغیر، از قادیانی خلیفہ مرزا بشیر الدین محمود قادیانی)

قاضی عطاء کا ترجمہ: اور جب تم نے ایک شخص کو اپنی طرف سے قتل کر دیا پھر آپس میں اختلاف کیا اور اللہ ظاہر کرنے والا تھا

جو تم چھپاتے تھے۔ (مفہوم القرآن، جلد اوّل، صفحہ ۴۹)

تنقید: درج بالا آیت کے ترجمہ میں قادیانی مؤقف یہ ہے کہ دعویٰ قتل ہوا تھا نہ کہ قتل۔ قاضی نے بھی اپنے ترجمہ کے اندر وقوعہ قتل کے ہونے میں ابہام پیدا کرتے ہوئے ''لوگوں کے اپنی طرف سے ایک شخص کو قتل کر دینے کے دعویٰ کا اظہار کر رہا ہے''، جو سراسر قادیانی مؤقف کی تائید ہے۔

تحریف نمبر ۷:

آیت: وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ (البقرہ:۶۳)

صحیح ترجمہ: اور ہم نے طور پہاڑ کو تمہارے اوپر معلق کر دیا۔

قادیانی تحریف: یعنی تم کو پہاڑ کے دامن میں کھڑا کیا تھا۔ (حاشیہ صفحہ ۱۶، تفسیر صغیر، از قادیانی خلیفہ مرزا بشیر الدین محمود قادیانی)

قاضی عطاء کی منظوم عبارت: اور جب طور کے دامن میں کھڑے تھے تم لوگ (مفہوم القرآن، جلد اوّل، صفحہ ۴۴)

تنقید: آیت کا منظوم ترجمہ قطعاً غلط ہے۔ لغت کے بھی خلاف ہے۔

تحریف نمبر ۸:

آیت: اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ وَ مَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ۔ (النساء:۵۲)

قاضی عطاء کی منظوم عبارت:

تو نے دیکھا ہے دیا ہے جن کو ہے کچھ کتاب علم
مانتے وہ ہیں بتوں اور کہ شیطانوں کو
کہتے ہیں راستے سیدھے پہ ہمیں لوگ تو ہیں
چھوڑتے پیچھے ہیں دیندار مسلمانوں کو

(مفہوم القرآن، جلد اوّل، صفحہ ۳۷۰)

تنقید: مذکورہ منظوم ترجمہ بالکل غلط اور غیر متعلقہ ہے۔

تحریف نمبر ۹:

آیت: اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۔ (النمل:۱۲)

قاضی عطاء کی منظوم عبارت:

بالیقیں وہ تو گروہ ایک ہے بدکاروں کا
فاسقوں، منکروں کا اور کہ ہے کافروں کا

(مفہوم القرآن، جلد دوم، صفحہ ۲۱۷)

تنقید: بدکار، منکر، کافر آیت مذکورہ کے کن الفاظ کا ترجمہ ہے؟

تحریف نمبر ۱۰:

آیت: وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا (الاحزاب: ۸)

قاضی عطاء کی منظوم عبارت:

یوں المناک عذاب ہم نے ہیں تیار کیے
واسطے منکروں کے، کافروں کے فاسقوں کے

(مفہوم القرآن، جلد دوم، صفحہ ۸۸۹)

تنقید: منکر اور فاسق آیت کے معنی میں داخل کرنا درست نہیں ہے۔

تحریف نمبر ۱۱:

سورۃ الرحمٰن میں فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ متعدد جگہ آیا ہے۔ قاضی عطاء نے ہر مرتبہ اس آیت کی منظوم عبارت لکھتے ہوئے ایسے الفاظ داخل کر دیئے ہیں جو کہ عربی متن میں نہیں ہیں، ملاحظہ فرمائیں:

مثال نمبر ۱: کون کون سے جھٹلاؤ گے انعام خدا
کذب کی زنداں میں کیوں پھرتے ہو زنجیر بپا (مفہوم القرآن، جلد سوم، صفحہ: ۳۹۱)

مثال نمبر ۲: کیا کیا انعام خداوندی کو جھٹلاؤ گے
دامن کذب کو کس کس جگہ پھیلاؤ گے (صفحہ ۳۹۲)

مثال نمبر ۳: کون کون سے جھٹلاؤ گے انعام خدا
کذب کے جال میں کیوں جکڑے ہوا سوچو تو ذرا (صفحہ ۳۹۲)

مثال نمبر ۴: کیا کیا انعامِ خداوندی کو جھٹلاؤ گے
دامن کذب کو کس کس جگہ پھیلاؤ گے (صفحہ ۳۹۳)

مثال نمبر ۵: کیا کیا انعام خداوندی کو جھٹلاؤ گے
کہاں تک دامن تکذیب کو پھیلاؤ گے (صفحہ ۳۹۳)

مثال نمبر ۶: کب تلک جھوٹ کی پھیلاؤ گے دنیا میں وباء (صفحہ ۳۹۴)

مثال نمبر ۷: جھوٹ کے جال کو کس کس جگہ پھیلاؤ گے (صفحہ ۳۹۳)

مثال نمبر ۸: کذب کی زنداں میں کیوں قید ہو زنجیر بپا (صفحہ ۳۹۵)

مثال نمبر ۹: دام تکذیب کو کس کس جگہ پھیلاؤ گے (صفحہ ۳۹۵)

مثال نمبر ۱۰: کذب کے جال میں کیوں جکڑے ہو زنجیر بپا (صفحہ ۳۹۶)

مثال نمبر ۱۱: دام تکذیب کو کس کس جگہ پھیلاؤ گے (صفحہ ۳۹۷)

مثال نمبر ۱۲: کذب کی زنداں میں کیوں قید ہو زنجیر بپا (صفحہ ۳۹۷)

مثال نمبر۱۳: دام تکذیب کو کس کس جگہ پھیلاؤ گے (صفحہ۳۹۸)

مثال نمبر۱۴: تان کر بیٹھے ہو تم جھوٹ کی کیوں کیوں سر بہ ردا (صفحہ۳۹۹)

مثال نمبر۱۵: دام تکذیب کو کس کس جگہ پھیلاؤ گے (صفحہ۳۹۹)

مثال نمبر۱۶: کب تلک جھوٹ کی پھیلاؤ گے دنیا میں بھلا (صفحہ۴۰۰)

مثال نمبر۱۷: دام تکذیب کو کس کس جگہ پھیلاؤ گے (صفحہ۴۰۰)

مثال نمبر۱۸: کیا کیا انعام خداوندی کو جھٹلاؤ گے
دامن کذب کو کس کس جگہ پھیلاؤ گے (صفحہ۴۰۱)

ان تمام مثالوں میں '' فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰن '' کا ترجمہ لکھنے کے بعد مذکور مصرع جات لکھے گئے ہیں۔ کیا قرآن مجید میں یہ اضافہ نہیں ہے۔

تحریف نمبر۱۲:

آیت: وَمَا لَکُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَلِلّٰہِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَا یَسْتَوِیْ مِنْکُمْ مَنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ (الحدید:۱۰)

قاضی عطاء کی منظوم عبارت:

کیا ہوا خرچ نہیں کرتے رہ اللہ میں
جو بھی کچھ ارض وسماوات میں ہے حالانکہ
وہ خداوند تعالیٰ کا ہے اور اس کے لیے
فتح مکہ سے کیا خرچ ہے پہلے جس نے

(مفہوم القرآن، جلد سوم، صفحہ۴۱۸)

تنقید: قاضی نے لَا یَسْتَوِیْ مِنْکُمْ مَنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ کا ترجمہ کیا ''فتح مکہ سے کیا خرچ ہے پہلے جس نے''۔ ''یہ ترجمہ ہدایۃ'' غلط ہے جیسا کہ اہل علم پر مخفی نہیں ہے۔

قرآن مجید کے ترجمہ میں ان واضح تحریفات کے نتیجہ میں مسلمان، کسی شخص کو اس بات کی کھلی چھٹی نہیں دے سکتے کہ وہ اقلیت کے نام پر اکثریت کی دل آزاری کرے۔ یہود وہنود کی سرپرستی اور سرمائے سے شائع ہونے والا یہ ترجمہ قرآن مسلمانوں میں شرانگیزی کا باعث بن رہا ہے۔ حکومت پاکستان بالخصوص حکومتِ پنجاب سے درخواست ہے کہ وہ مسلمانوں کے مذہبی جذبات کا احترام کرتے ہوئے اور امن وامان کی صورت حال کے پیش نظر قاضی عطاء قادیانی کے اس متنازعہ ترجمہ قرآن کی اشاعت اور فروخت پر پابندی عائد کر کے اس کی تمام کاپیاں فوری طور پر ضبط کرے اور اس کے ذمہ داران کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔ امید ہے کہ حکومت اس سلسلہ میں سنجیدگی سے کارروائی کرے گی۔